الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **junaid**
Address :> **islamabad**
Subject :> **SWAB-GUNAH**
Writer :> محمد عثمان

Serial No :> **9465**
Fatwa No :>
Date :> **8/21/2010**
Email :>

hazrat mera sawal ye hay,,,k agr biwi apnay shohar(husband) say paisay chupay,,,or khurch apnay uper kray,,,is baray may kya shariyat hay,,,

حضرت مفتی صاحب:
میرا سوال یہ ہیکہ اگر بیوی اپنے شوہر سے پیسے چھپائے اور اپنے اوپر خرچ کرے۔ اسکے بارے میں شریعت کیا کہتی ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر شوہر بیوی کو اس کی ذاتی ضروری امور کیلئے بطور جیب خرچی کچھ نہ دیتا ہو، اور نہ ہی یہ اشیاء اُسے خود خرید کر دیتا ہو، اور اُسے ضرورت بھی ہو تو ایسی صورتِ حال میں اگر وہ اپنے شوہر کی جیب وغیرہ سے فقط اپنی ضرورت کیلئے خرچ نکال لے تو شرعاً وہ گناہ گار بھی نہیں ہوگی، ورنہ اس سے احتراز کرے۔

کما فی الہدایۃ: النفقۃ واجبۃ للزوجۃ علی زوجہا (الی قولہ) قولہ علیہ السلام لہند امرأۃ أبی سفیان: خذی من مال زوجک ما یکفیک و ولدک بالمعروف واعتبر حالہا" (ج:۲، ص:۴۳۷)۔

واللہ تعالیٰ اعلم

محمد عثمان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ ذو القعدۃ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۴۶۵
تاریخ ۱۴۳۱/۱۲/۴

11/11/2010